# نوجوانوں کے لیے مشورے۔

اب اپنے خالق کو اپنی جوانی کے دنوں میں یاد کر ،جب تک کہ برے دن نہیں آتے ،نہ سال قریب آتے ہیں ،جب تو کہے گا ،مجھے ان سے کوئی خوشی نہیں ہے۔ واعظ 12:1

...کیونکہ انسان کے دل کا تصور اس کی جوانی سے ہی بُرا ہے ....پیدائش 8:21

اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو :تاکہ تمہاری عمر اس ملک پر لمبی ہو جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے۔ خروج 20:12

اگر وہ اُس کی فرمانبرداری کریں گے اور اُس کی خدمت کریں گے تو وہ اپنے دن خوشحالی میں اور اپنے سال عیش و عشرت میں گزاریں گے۔ لیکن اگر وہ نہ مانیں تو تلوار سے ہلاک ہو جائیں گے اور بغیر علم کے مر جائیں گے۔ لیکن منافق دل میں غضب کا ڈھیر لگاتے ہیں :جب وہ ان کو باندھتا ہے تو وہ روتے نہیں ہیں۔ وہ جوانی میں مر جاتے ہیں ،اور ان کی زندگی ناپاک لوگوں میں گزرتی ہے۔ ایوب 36:11-14

کیونکہ تُو میری اُمید ہے ،اے خُداوند خُدا ،تُو میری جوانی سے میرا بھروسہ ہے۔ تیری طرف سے مجھے رحم سے ہی اٹھا رکھا گیا ہے ،تو ہی ہے جس نے مجھے میری ماں کی آنتوں سے نکالا ،میری تعریف ہمیشہ تیری ہی رہے گی۔ زبور 71:5-6

کس طرح ایک نوجوان اپنا راستہ صاف کرے گا؟ اپنے کلام کے مطابق اس پر دھیان دے کر۔ زبور 119:9

میرے بیٹے ،رب کی سزا کو حقیر نہ جان۔ اُس کی اصلاح سے نہ تھکنا۔ کیونکہ جس سے خُداوند پیار کرتا ہے وہ اصلاح کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک باپ کی طرح بیٹا جس میں وہ خوش ہے۔ امثال 3:11-12

سلیمان کی کہاوتیں۔ عقلمند بیٹا باپ کو خوش کرتا ہے ،لیکن بے وقوف بیٹا اپنی ماں کا بوجھ بنتا ہے۔ امثال 10:1

اپنے باپ کی بات مان جس نے تجھے جنم دیا اور اپنی ماں کی بوڑھی ہونے پر حقیر نہ جان۔ امثال 23:22

اے نوجوان ،اپنی جوانی میں خوش ہو !اور جوانی کے دنوں میں تیرا دل تجھے خوش رکھے ،اور تیرے دل کی راہوں پر اور تیری آنکھوں کے سامنے چلے۔ لیکن جان لو کہ ان سب چیزوں کے لیے خُدا تجھے عدالت میں لائے گا۔ پس اپنے دل سے غم کو دور کر اور اپنے جسم سے بُرائی کو دور کر کیونکہ بچپن اور جوانی باطل ہیں۔ واعظ 11:9-10

کیا آپ نہیں جانتے؟ کیا تُو نے نہیں سُنا کہ ابدی خُدا ،خُداوند ،زمین کے کناروں کا خالق ،نہ بیہوش ہوتا ہے ،نہ تھکتا ہے؟ اس کی سمجھ کی کوئی تلاش نہیں ہے۔ وہ بے ہوش کو طاقت دیتا ہے۔ اور جن کے پاس طاقت نہیں ہے ان کے لیے وہ طاقت بڑھاتا ہے۔ جوان بھی بے ہوش اور تھک جائیں گے ،اور جوان بالکل گر جائیں گے۔ وہ عقاب کی طرح پروں کے ساتھ اوپر چڑھیں گے۔ وہ دوڑیں گے اور تھکیں گے نہیں۔ اور وہ چلیں گے ،اور بے ہوش نہیں ہوں گے۔ یسعیاہ 40:28-31

پھر چھوٹے بچّوں کو اُس کے پاس لایا گیا تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر دُعا کرے اور شاگردوں نے اُنہیں ڈانٹا۔ لیکن یسوع نے کہا ،چھوٹے بچوں کو تکلیف دو اور انہیں میرے پاس آنے سے مت روکو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسے ہی کی ہے۔ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا۔ اور دیکھو ،ایک نے آ کر اُس سے کہا ،اَے اَے اُستاد ،مَیں کون سا اچھا کام کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پا سکوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو مجھے اچھا کیوں کہتا ہے؟ ایک کے سوا کوئی اچھا نہیں ہے ،یعنی خدا ،لیکن اگر تم زندگی میں داخل ہونا چاہتے ہو ،تو احکام کی پابندی کرو۔ اس نے اس سے کہا کون سا؟ یسوع نے کہا ،تو قتل نہ کرنا ،زنا نہ کرنا ،چوری نہ کرنا ،جھوٹی گواہی نہ دینا ،اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا ،اور ،اپنے پڑوسی سے اپنے جیسی محبت رکھ۔ اُس جوان نے اُس سے کہا مَیں نے اِن سب

باتوں کو اپنی جوانی سے سنبھال رکھا ہے ،مجھے ابھی تک کیا کمی ہے؟ یسوع نے اُس سے کہا ،اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا کر جو کچھ تیرا ہے بیچ ڈال اور غریبوں کو دے دے تو تیرے پاس جنت میں خزانہ ہو گا اور آ کر میرے پیچھے چل۔ لیکن جب نوجوان نے یہ بات سنی تو غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ اس کے پاس بہت بڑا مال تھا۔ میتھیو19:13-22

بچو ،خُداوند میں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو کیونکہ یہ صحیح ہے۔ اپنے باپ اور ماں کی عزت کرو۔) جو وعدہ کے ساتھ پہلا حکم ہے؛ (تاکہ تیرا بھلا ہو اور آپ زمین پر لمبی عمر پائیں۔ افسیوں 6:1-3

کوئی تیری جوانی کو حقیر نہ جانے۔ لیکن تم ایمان والوں کے لیے ،کلام میں ،گفتگو میں ،خیرات میں ،روح میں ، ایمان میں ،پاکیزگی میں نمونہ بنو۔ 1 تیمتھیس 4:12

جوانی کی خواہشات سے بھی بھاگو ،لیکن راستبازی ،ایمان ،خیرات ،سلامتی ،اُن کے ساتھ چلو جو خالص دل سے رب کو پکارتے ہیں۔ 2 تیمتھیس 2:22

حکمت ایک سرے سے دوسرے سرے تک زبردستی پہنچتی ہے اور وہ ہر چیز کو پیار سے ترتیب دیتی ہے۔ میں اس سے محبت کرتا تھا ،اور جوانی سے اسے ڈھونڈتا تھا ،میں اسے اپنی شریک حیات بنانا چاہتا تھا ،اور میں اس کے حسن کا عاشق تھا۔ سلیمان کی حکمت8:1-2

اے بچو ،اپنے باپ کی بات سنو اور اس کے بعد کرو تاکہ تم محفوظ رہو۔ کیونکہ خُداوند نے باپ کو اولاد پر فضیلت بخشی ہے اور ماں کے اختیار کو بیٹوں پر ثابت کیا ہے۔ جو اپنے باپ کی عزت کرتا ہے وہ اپنے گناہوں کا کفارہ دیتا ہے :اور جو اپنی ماں کی عزت کرتا ہے وہ خزانہ جمع کرنے والے کی مانند ہے۔ جو اپنے باپ کی تعظیم کرے گا وہ اپنے بچوں کی خوشی میں رہے گا۔ اور جب وہ اپنی دعا کرے گا تو اس کی سنی جائے گی۔ جو اپنے باپ کی عزت کرتا ہے وہ لمبی عمر پاتا ہے۔ اور جو رب کا فرمانبردار ہے وہ اپنی ماں کے لیے تسلی ہو گا۔ جو خُداوند سے ڈرتا ہے وہ اپنے باپ کی تعظیم کرے گا اور اپنے ماں باپ کی خدمت کرے گا جیسا کہ اُس کے مالکوں کی ہے۔ اپنے والد اور والدہ کی قول اور فعل دونوں میں عزت کرو تاکہ تم پر ان کی طرف سے برکت نازل ہو۔ کیونکہ باپ کی برکت سے بچوں کے گھر قائم ہوتے ہیں۔ لیکن ماں کی لعنت بنیادوں کو اکھاڑ پھینکتی ہے۔ اپنے باپ کی بے عزتی نہ کرو۔ کیونکہ تیرے باپ کی بے عزتی تیرے لیے کوئی شان نہیں ہے۔ کیونکہ آدمی کی شان اس کے باپ کی عزت سے ہے۔ اور بے عزتی کرنے والی ماں بچوں کے لیے ملامت ہے۔ میرے بیٹے ،اپنے باپ کی اس کی عمر میں مدد کرو ،اور جب تک وہ زندہ رہے اسے غم نہ کرو۔ اور اگر اس کی سمجھ میں کمی ہو تو اس کے ساتھ صبر کرو۔ اور جب تم اپنی پوری طاقت میں ہو تو اسے حقیر نہ جانو۔ کیونکہ تیرے باپ کی راحت کو فراموش نہیں کیا جائے گا :اور گناہوں کے بدلے اس میں اضافہ کیا جائے گا تاکہ آپ کو تقویت ملے۔ تیری مُصیبت کے دن اُسے یاد کیا جائے گا۔ تیرے گناہ بھی پگھل جائیں گے ،جیسے گرم موسم میں برف۔ جو اپنے باپ کو ترک کرتا ہے وہ کفر بکنے والا ہے۔ اور جو اپنی ماں کو ناراض کرتا ہے وہ ملعون ہے۔ واعظ3:1-16

میرے بیٹے ،اپنی جوانی سے تعلیم حاصل کر ،تو اپنے بڑھاپے تک حکمت پائے گا۔ واعظ 6:18

اپنے باپ کی پورے دل سے عزت کر ،اور اپنی ماں کے دکھوں کو مت بھولنا۔ یاد رکھو کہ تم ان سے پیدا ہوئے تھے۔ اور تم ان کو ان چیزوں کا بدلہ کیسے دے سکتے ہو جو انہوں نے تمہارے لیے کیے ہیں؟ Eclesiasticus 7:27-28

اپنے بچے کو مارو ،اور وہ تمہیں خوفزدہ کر دے گا :اس کے ساتھ کھیلو ،اور وہ تمہیں بوجھ میں لے آئے گا۔ اُس کے ساتھ نہ ہنسو ،ورنہ تم اُس کے ساتھ غمگین ہو ،اور ایسا نہ ہو کہ آخر میں دانت پیس لو۔ اس کی جوانی میں اسے آزادی نہ دو ،اور اس کی حماقتوں پر آنکھ نہ مارو۔ جب وہ جوان ہو تو اس کی گردن جھکاؤ ،اور بچپن میں اسے اطراف سے مارو ،ایسا نہ ہو کہ وہ ضدی ہو جائے ،اور تمہاری نافرمانی کرے ،اور اس طرح تمہارے دل میں غم نہ آئے۔ واعظ30:9-12